



سوال

(131) زید میں روپے کا سوت خریدتا ہے۔ اور بخر کے ہاتھ ادھار اکیس روپے کا پچتا ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید میں روپے کا سوت خریدتا ہے۔ اور بخر کے ہاتھ ادھار اکیس روپے کا پچتا ہے۔ اور روپیہ دینے کی کوئی مدت معین نہیں کرتا۔ جب بخر مال یعنی کپڑا تیار کر کے فروخت کر لیتا ہے۔ تو روپیہ خرید کا ادا کرتا ہے۔ دوسری صورت زید مندرجہ بالا صورت کے مطابق سوت بخر کو دیتا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ کچھ روپیہ ادھار بھی دیتا ہے۔ جب بخر مال تیار کر لیتا ہے۔ تو تمام مال زید کے گھر دے آتا ہے۔ زید اس کو فروخت کر کے اپنا تمام روپیہ لے لیتا ہے۔ اور بقایا منافع بخر کو دے دیتا ہے۔ آیا ان صورتوں میں بیع جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ جائز ہے۔ منع کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ مگر محکم قرآن مجید مدت مقررہ کی تحریر ہونی چاہیے۔ لقولہ تعالیٰ یا ایُّہا الذین آمنوا، اذاتمدائتم بدین الیٰہی اجل مُسنیٰ ف کتیبوہ

(اہل حدیث جلد نمبر 20 صفحہ نمبر 37) (فتاویٰ ثنائیہ جلد 2 صفحہ - 395)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 114

محدث فتویٰ